ختم المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

شاعر آلِ محمدؑ سید نواب افسرؔ لکھنوی

نور اوّل سبب خلقت افلاک و زمیں
عزّتِ کون ومکاں مصدر عرفان و یقیں
مظہر عظمتِ حق حامل قرآن مبیں
تیرے جلوے سے منور ہوئی آدمؑ کی جبیں
　　تیرا ہم سر کوئی معمورۂ امکاں میں نہیں

نور خالق کی تجلی سے ہے خلقت تیری
ہر حقیقت سے ہویدا ہے حقیقت تیری
رہنے والی تھی جو تا حشر شریعت تیری
سب سے آخر میں بظاہر ہوئی بعثت تیری
　　تو ہے سلطانِ رسل ختمِ رسل سرور دیں

تیری تعلیم ترے نفس کی عظمت پہ گواہ
تیرا خالق ترے کردار کی عصمت پہ گواہ
ہر رسول اپنی جگہ تیری رسالت پہ گواہ
تیرے دشمن ترے معیار صداقت پہ گواہ
　　قبل بعثت بھی تجھے کہتے تھے صدیق وامیں

سر بسر مظہر اوصافِ الٰہی تری ذات
ایک معیار مثالی ترے پاکیزہ صفات
عدل وایثار پہ مبنی تری تنظیم حیات
تو نے انسان کو بخشی ہے کشاکش سے نجات
　　راہیں تہذیب وتمدّن کی معین کر دیں

تو نے انسان کو انسان کی عظمت بخشی
تو نے نفرت کی جگہ دل میں محبت بخشی
روشنی ذہن کو دی فکر کو طلعت بخشی
تو نے دنیا کو مساوات کی جنت بخشی
　　تفرقے تو نے مٹائے ہیں بہ عنوان حسیں

تو ہے محبوب خدا ساری خدائی تیری
پا گئی سرحد واجب کو رسائی تیری
حسن کونین ہے معصوم ادائی تیری
زینت کون و مکاں جلوہ نمائی تیری
　　دین و دنیا کی تجلی ہے تری تابِ جبیں

تو نے آئینہ ہستی کو تحیر بخشا
تو نے انسان کو فطرت کا تفاخر بخشا
ذہن کو حوصلۂ فکر و تدبّر بخشا
تو نے اللہ کی عظمت کا تصور بخشا
　　تیری تعلیم نے پیدا کئے ارباب یقیں

زندگی کی راہ میں ایسے بھی منظر آئے ہیں
فکر ودانش کے پیمبر زیر خنجر آئے ہیں
افسرؔ لکھنوی